کلیسیائی راہنماوں کے لیے پولس کی (جنس کے لحاظ سے شرکت) قابلیت

کیا صرف آدمی کلیسیائی پیشوا بن سکتے ہیں؟

کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ کلیسیائی راہنماوں کے لیے اخلاقی قابلیتیں 1 تیمتھیس 3:1۔7 میں قلمبند ہیں اور ططس 1:6۔9 صرف آدمیوں کے بارے لکھی گئی تھیں اور صرف آدمیوں پر ہی لاگو ہوتی ہیں۔ اُن کا ایمان ہے کہ ان اقتباسات میں الجھاؤ یہ ہے کہ صرف آدمی کلیسیائی پیشواء بن سکتے ہیں [1] یہ سب قابلیتیں 1 تیمتھیس 3:1۔7 اور ططس 1:6۔9 کی فہرست میں ہیں، بہر کیف، آسانی سے دونوں آدمیوں اور عورتوں پر لاگو ہوسکتی ہیں [2]

ایک جُملہ جو عورتوں پر لاگو ہوتا ہوا دکھائی نہیں دیتا یہ ہے جہاں پولس کہتا ہے کہ کلیسیائی راہنما کو، لغوی طور پر، ایک عورت کا شوہر ہونا چاہیے (1 تیمتھیس 3:2، ططس 1:6)۔ اِس کا انگریزی میں ''ایک بیوی کا شوہر'' ہونے طور پر ترجمہ کیا جاتا ہے۔ یہ جُملہ، ایک بیوی کا شوہر، بہر حال ایک محاورہ ہے [3] اور یہاں اِسے لغوی طور پر لاگو کرنے میں خطرات ہیں۔ کیونکہ یہ ایک محاوراتی بیان ہے، بہت سے لوگ ہم عصر مغربی کلیسیا کی تہذیب کے سیاق و سباق میں اِس کے مطلب کی وضاحت کرنے اور مطابقت پیدا کرنے میں مُشکل کا شکار تھے، ایک ایسی تہذیب جو پہلی صدی کی کلیسیائی تہذیب سے مختلف تھی۔

اگر لغوی طور پر لیا جائے، ایک بیوی کے شوہر کا تقاضا غیر شادی شُدہ، بیوی یا طلاق یافتہ مرد، کے ساتھ ساتھ عورت کا کلیسیائی راہنما بننے کا اصول ہونا تھا، اب پولس کہتا ہے کہ بے بیاہا شخص اور کنوارہ لوگوں کو خداوند کی خدمت کرنے میں بہتر کام کرنے کے قابل ہوتا ہے (1 کرنتھیوں 7:32۔35) [4]۔ اِس بیان کی حقیقی مُراد کلیسیائی پیشوا میں ازدواجی زندگی کی بھرپوری شامل ہے جو پہلے ہی شادی شُدہ ہے [5] فلپ بی۔ پینی لکھتا ہے کہ، ''قریب تر انگریزی ایک عورت کے شوہر کے مساوی 'ایک بیوی والا' '' ہے اور یہ دونوں مرد اور عورت پر لاگو ہوتا ہے۔'' یہاں تک کہ کچھ ممتاز آرا دینے والے (مسیحی جو راہنما اصولوں میں عورتوں کے خلاف ہیں)، مانتے ہیں کہ جُملہ ایک عورت کا شوہر شرعی طور پر یہ دلیل نہیں دے سکتا کہ عورت کلیسیائی پیشوا نہیں بن سکتی [6]۔ یہ اس لیے ہے کیونکہ جُملہ لازمی طور پر ازدواجی زندگی کی خاصیت کو بیان کر رہا ہے، اور بنیادی طور پر ازدواجی معیار یا جنس کی طرف اشارہ نہیں کر رہا۔

1 تیمتھیس 3:4 میں پولس کہتا ہے کہ کلیسیائی راہنما ''اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرتا ہو، اور اپنے بچوں کو کمال سنجیدگی کے سے تابع رکھتا ہو'' (این اے ایس بی) [این بی یہاں 1 تیمتھیس 3:1۔7 یا ططس 1:6۔9 کی یونانی زبان میں مذکر اسم ضمیر نہیں ہیں۔ دیکھیے اختتامی نوٹ 7۔] گھر کا بخوبی بندوبست کرنے کی قابلیت مساوی طور پر دونوں مرد اور عورت میں بھی ہوسکتی ہے [8]

پولس کے مطابق، عورتیں اپنے گھروں کی راہنمائی اور بندوبست کر سکتی ہیں۔ پولس نے نوجوان بیوواں کو افسس کی کلیسیا میں دوبارہ شادی کرنے کی نصیحت کی، بچے پیدا کرنے اور ''گھر رکھنے'' کی نصحت کی (1 تیمتھیس 5:14) [9]۔ دلچسپ طور پر، لفظ جسے پولس یہاں ''گھر سنبھالنے'' کے لیے استعمال کرتا ہے یہ اوکوسپوٹن ہے، جس کا لفظی مطلب ''گھر کا مالک ہونے'' کا ہے۔ اوکوسپوٹنس اوکوسپوٹ سے

ہے:اوکوس = گھر، ڈسپوٹ =مالک، (سٹرونگز عدد 3616)۔

کنگ جیمس لغوی طور پر 1 تیمتھیس 14:5 کا اس طرح ترجمہ کرتا ہے:

پس میں (پولس) یہ چاہتا ہوں کہ جوان بیوائیں بیاہ کریں۔ اُن کے اولاد ہو، گھر کا انتظام کریں، اور کسی مخالف کو بدگوئی کا موقع نہ دیں (میری تاکید)۔

بلاشبہ ابتدائی کلیسیا کے اوقات میں زیادہ تر کلیسیائی راہنما مرد تھے، اور اب یہ کبھی نئے عہدنامے میں بیان نہیں کیا گیا کہ کلیسیا راہنما لازماً مرد ہو۔ نیو لیونگ ٹرانسلیشن (این ایل ٹی)، (جو جنسی بنیاد کو شامل کرنے کے نقش کو دیتا ہے کیونکہ یہ بکثرت طور پر ایڈلفولی کا "بھائی اور بہنوں" کے طور پر ترجمہ کرتا ہے[10] یہ بیان میں ایک نڈر مرحلہ ہے۔ 1 تیمتھیس 2:3 میں "ایک ایلڈر کو مرد ہو"۔ ایسا بیان سادہ طرح نئے عہدنامے کے کسی یونانی رسم الخط میں کسی جگہ دکھائی نہیں دیتا۔ این ایل ٹی کے ترجمہ کرنے والے اس بیان کو ایک تعصبی رائے کے پار رکھ چکے ہیں کہ کلیسیائی راہنما لازماً ایک مرد ہو۔ وہ "خدا کے کلام" کے طور پر اپنی اس رائے کو پھیلانے کی کوشش کر چکے ہیں۔ کیا پولس ایسا کہنا چاہتا تھا، "ایک نگہبان (یا ناظر) ایک مرد ہو" اُسے پھر ایسا ہی کرنا تھا۔

1 تیمتھیس 3 باب کا ابتدائی جملہ لغوی طور پر کہتا ہے کہ، "۔۔۔ جو شخص نگہبان کا عہدہ چاہتا ہے وہ (مرد یا عورت) اچھے کام کی خواہش کرتا ہے۔" یہاں جو کچھ بھی ہے بالکل کوئی جنس کی بنیاد پر فوقیت کا خیال نہیں ہے[11]۔

اختتامی نوٹس

[1] مقامی کلیسیائی راہنماؤں کو عموماً صفاتی طور پر: نئے عہدنامے میں نگہبان یا ناظر کہا جاتا تھا (مہتم کا بائبل کے کچھ ورژن میں بشپ ترجمہ کیا گیا ہے) مزید یہاں ابتدائی کلیسیائی قیادت اور حکومت۔

[2] یہاں 1 تیمتھیس 1:3 الیف الیف اور ططس 6:1 الیف الیف میں گرائمر کے اعتبار سے چند توضیحی اور صفتِ فعلی ہیں، لیکن اُس کے بعد مذکر جنس ایک غلط گرامری جنس ہے جب صرف مردوں پر مشتمل گروہ کے بارے اور مرد اور عورتوں پر مشتمل گروہ کے بارے بات ہوتی ہے، معاملہ یہ نہیں ہوسکتا کہ ان حوالوں میں عورت مستثنٰی ہے۔ اگر ہم ان اقتباسات کے لیے دلیل دینا شروع کریں تو یہ مذکر صفتِ فعل کو استعمال کرتا ہے، وغیرہ، جس میں عورت مستثنٰی ہے، پھر عورت کو نئے عہدنامے کے اقتباسات سے بھی خارج ہونا تھا جو نجات بارے بات کرتے ہیں۔

[3] جملہ، ایک عورت کا شوہر، ایک محاورہ ہے جو بہت سے قبر کی کندہ کاری کرنے والوں کے لیے ایک بچ جانے والے میاں بیوی کی خوبی کو مناتا ہے جس نے دوبارہ شادی کی ہو۔ اس کا اعلان کرتے ہوئے کہ اُس مرد یا عورت نے صرف ایک مرتبہ شادی کی تھی، یہ خلافِ معمول آلودگی کی صلاح دیتا ہے۔ (نئے عہدنامے کی ایک یونانی انگریزی لغت اور دیگر ابتدائی مسیحی مواد، تیسرا اڈیشن، والٹر بیور، ایف۔ ڈبلیو۔

ڈینکر کی مانب سے تصیح اور درست کر کے شائع کیا ہوا، یونیورسٹی آف شگا گو پریس،2000 ،صفحہ 292.)۔

پولس نے اس سیاق و اسباق میں میں جُملے ایک بیوی کے شوہر کو استعمال کیا جب 1 تیمتھیس 9:5 میں بیواوں کے بارے لکھ رہا تھا۔ ان عورتوں نے صرف ایک مرتبہ شادی کی تھی، اُن کے شوہر مر چکے تھے، اور اب وہ اکیلی اور کنواری تھیں۔ نیا تصیح کیا ہوا سٹینڈرڈ ورژن کسی طرح اس جُملے "ایک مرتبہ شادی کرنے" کو 1 تیمتھیس 3:2،9:5 اور ططس 6:1 میں اپنے ترجمہ میں اس کے مطلب کو قبضہ میں کرتا ہے۔ بہر حال محاورہ، ایک بیوی کا شوہر، اسے بڑھ کر وسیع سیاق و اسباق کو رکھتا ہے۔ ازدواجی پیچیدگی اور ایک ہی بیوی رکھنے کا الجھاوٗ۔ جُملہ، ایک بیوی کا شوہر، ہوسکتا ہے جنسی طور پر دونوں مرد اور عورت پر لاگو ہو جسے 1 تیمتھیس 12:3 میں اس کے استعمال سے دیکھا جا سکتا ہے۔ 1 تیمتھیس 3:8۔10 مرد خادموں کے بارے ہے، 11:3 عورت خادماؤں کے بارے ہے، اور 12:3۔13 دونوں مرد اور عورت خادموں کے بارے ہے۔

کریسوسٹوم لکھتا ہے کہ 1 تیمتھیس 12:3 میں جُملہ ایک بیوی کا شوہر: "۔۔۔ یقیناً سمجھا گیا کہ نگہبان (عورت خادمائیں) سے تعلق رکھتی ہیں۔ کیونکہ یہ فرمان کلیسیا میں کارآمد اور قابلِ احترام اور ضروری ہے۔" (کریسوسٹوم، ہوملیز 1 تیمتھیس، ہوملی XI)۔

[4] ازدواجی وفاداری صرف اس چیز کا تقاضا کرتی ہے جب دونوں شوہر اور بیوی زندہ ہوں۔ جب خاوند یا بیوی مرتے ہیں، تو دوسرا شخص دوبارہ شادی کرنے یا کنوارہ رہنے کے لیے آزاد ہے (رومیوں 2:7۔4، 1 کرنتھیوں 39:7)۔ کنوارپن اور پاکدامنی دوسری صدی میں بہت احترام والی بن رہی تھی، اور پانچویں صدی سے، کنوارپن رومن کیتھولک کلیسیا کے راہنماوں کے لیے ضروری تھا۔ یہ غیر بائبلی فرمان رومن کیتھولک کلیسیا کے لیے مسائل ختم نہ ہونے کا سبب بنا جو کہ ابھی تک اس پر بضد ہے۔ دلچسپ طور پر، اگر ایک بیوی کا شوہر ہونے کی ضرورت کو لغوی طور پر لیا جاتا، اسے رومن کیتھولک کاہنوں اور کلیسیائی راہنما ہونے ہوئے غیر شادی شُدہ آدمیوں کو باز رکھنا تھا۔

[5] اینڈی وڈ کی دستاویز 1 تیمتھیس 2:3 میں "ایک بیوی کے شوہر" کے مطلب پر، یہاں اس جُملے کے مطلب اور درخواست پر ایک شاندار، ایک عمیق نظر ڈالنے کو مہیا کرتا ہے۔

[6] فلپ بی۔ پین لکھتا ہے: "دو بہت ہی نمایاں آزاد دینے والے مانتے ہیں کہ یہ جُملہ واضح طور پر عورتوں کو مستثنیٰ نہیں کرتا۔ ڈوگلز موو مانتا ہے کہ اس جُملے میں غیر شادی شُدہ مرد یا عورتوں کو دفتر سے" خارج کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔ اسے اس دلیل سے بہت دور ہونا تھا کہ یہ جُملہ واضح طور پر عورتوں کو خارج کرتا ہے۔۔" ڈوگلز جے، مو۔ "1 تیمتھیس 11:2۔15 کی تشریح: جواب الجواب"، ٹی جے 2 این ایس (1981): 198۔222، 211۔

تھامس شرینز قبول کرتا ہے کہ "1 تیمتھیس 1:3۔7 اور ططس 6:1۔9 میں نگہبانوں کے لیے ضرورت، جس میں یہ بیان شامل ہے کہ اُنہیں ایک بیوی کے شوہر ہونا ہے، ضروری طور پر شامل نہیں اور خود ہی عورتوں کے ایلڈر ہونے سے روکتا ہے۔۔۔" تھامس شرینز کی" فلپ پین ایک ہی جگہ پر: فلپ بی۔ پین کی نظر ثانی، مرد اور عورت، مسیح میں ایک ہیں: پولس کے خطوط کا ایک شرح دار اور الہیاتی مطالعہ۔" جے بی ایم ڈبلیو (بہار 2010): 33۔46، 35 "1 تیمتھیس 2:3 میں سے لیا گیا کہ کیا 'ایک بیوی کا شوہر' تقاضا کرتا ہے کہ تمام نگہبا

ن مرد ہوں؟

[7] جبکہ 1 تیمتھیس 3:1۔7 اور ططس 1:6۔9 مکمل طور پر قدیم یونانی رسم الخط سے مذکر اسم ضمیر میں بہتر طور سے آزاد ہیں (1 تیمتھیس 3:7 میں عبارتی وسعت ایک مذکر اسمِ ضمیر پر مشتعمل ہے۔اسمِ ضمیر کو انگریزی ترجموں میں فقرات کی سمجھ بنانے کے لیے اضافہ کرنے کی ضرورت ہے۔انگریزی میں، لسانی روایت کو مذکر اسمِ ضمیر کو استعمال کیا گیا ہے، یہاں تک کہ اگر موضوعاتی معاملہ عورت پر بھی لاگو ہوتا ہے۔

[8] حقیقت یہ ہے کہ ابتدائی کلیسیائی اوقات میں، اور ہم عصر معاشرے میں، ایسا تھا، اور ایسا ہے کہ عورت کو بنیادی طور پر گھر کا انتظام کرتی ہے۔

[9] پولس نے افسس کی کلیسیا میں کچھ مسائل کی وجہ سے جوان بیواوں کو ایسا کرنے ہدایت کی۔اُن سنجیدہ مسائل میں سے ایک کلیسیا میں جھوٹی تعلیم کو پھیلانا تھا۔یہ ایسے دکھائی دیتا ہے کہ افسس کی جوان بیوائیں غیر ذمہ دار گفتگو اور چال چلن میں مبتلا ہو رہی تھیں جس میں سُننا اور جھوٹی تعلیم پھیلانا شامل تھا۔اِس نے یہاں تک کہ کچھ جوان بیواوں کو شیطان کی پیروی کرنے کے لیے سچائی سے اِدھر اُدھر پھرنے میں راہنمائی کی۔(1 تیمتھیس 5:13۔15)۔

[10] نئے عہدنامے کے بہت سے جدید ترجمہ کرنے والے(جن میں این ایل ٹی کے بکثرت طور پر یونانی لفظ ایڈولفی کا "بھائیوں اور بہنوں" کے طور پر ترجمہ کرنے والے شامل ہیں۔ایڈولفی گرائمر کے لحاظ سے مذکر، اور قدیم بائبل کے ورژن میں سادہ طرح "بھائیوں" ک طور پر ترجمہ کیا گیا تھا۔بہر حال، کلام میں، اور اس دی دوسری تحریروں میں اِس کے استعمال سے ظاہر ہے کہ، ایڈولفی دونوں مرد اور عورت ایمانداروں کا حوالہ ہوسکتا ہے۔این ایل ٹی ترجمہ کرنے والے (اور دیگر) نے اِس بہت عام لفظ ایڈولفی کا "بھائیوں اور بہنوں" کے طور پر واقع ہونے والے لفظ کا ترجمہ رکھتے تھے اور جفاکش طور پر ہر وقت ایک تفصیلی فٹ نوٹ شامل ہے۔این ایل ٹی ترجمہ کرنے والے "بچوں" میں لغوی "بیٹوں" (ہوایو) بھی شامل ہے، جب خدا کے فرزندوں، مثلاً ایمانداروں کے بارے بات کرتے ہیں۔

عورتوں کا قابلِ تعریف داخلہ الفاظ ایڈولفی اور ہوایو کے الفاظ کی سچی بائبل سمجھ کو منعکس کرتا ہے۔بہر حال این ایل ٹی ترجمہ کرنے والوں کے مکمل جنسی مساوات کے خلاف نظریات اور ملانے والے واضح طور پر عورتوں کو کلیسیائی راہنما (ایلڈر) ہونے کی اجازت دینے سے روکتے ہیں۔

[11] "۔۔۔اگر کوئی (مذکر یا مونث) آرزو کرتا ہے (کوئی خاص مذکر مونث نہیں) کہ وہ نگہبان کا عہدہ (نسوانی اسم)، وہ مرد/عورت، اچھے/عمدہ کام کی خواہش کرتا ہے (کوئی خاص مذکر مونث نہیں)، (بے جنس اسمِ صفت اور اسم)۔" 1 تیمتھیس 3:1 بی کا لغوی ترجمہ قوائد کے متعلق جنس کو دکھا رہا ہے۔

© 5th of August, 2010, revised 4th of November, 2010; Margaret Mowczko